مولانا فضل الرحمٰن کو صدمہ

ہمارا ہمیشہ سے ہی خیال تھا کہ طالبان، مولانا موصوف کے عقیدت مند ہیں مگر مستونگ میں ان کے اجتماع پر حملہ کی خبر سن کر ہمارا یہ خیال باطل ہوگیا۔ اگر طالبان ہی دہشت گردی کے ذمہ دار ہیں تو سوچنا چاہیے کہ انہوں نے اپنے ہی پیر و مرشد پر کیوں حملہ کر دیا۔ تفتیشی اداروں کو اس پہلو سے بھی دہشت گردی کی تفتیش کرنا چاہیے اور ساری ذمہ داری ٹی ٹی پی پر نہ ڈال دینا چاہیے۔ مولانا اور ان کی جماعت پر یہ تیسرا حملہ ہے۔ مجروحین میں مولانا حیدری بھی شامل ہیں۔ اخبارات میں 26 شہداء اور 40 زخمی بتائے گئے ہیں۔ دعا ہے شہداء کے مراتب بلند اور زخمیوں کو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

یہ کس کی کاروائی ہے؟ صرف اور صرف بھارتی ''را'' کی، امریکہ اسلام کے خلاف ہر بدی میں شامل ہے۔ احسان اللہ احسان اگر سچ کہتا ہے تو ہمارے ہاں دہشت گردی کے حوالے سے جو تباہی مچی ہے اس میں آلہ کار تو کبھی طالبان، کبھی داعش اور کبھی بوکو حرام بنتی ہے۔ یہ اسلام کی بدقسمتی ہے کہ امریکہ مسلمانوں کو پیسے دے کر، اور بھارتی ''را'' کو شہ دے کر پورے عالم اسلام کی تباہی کرا رہا ہے۔

کاش ہم یہ نہ سنتے

ایرانی جرنیلوں نے پاکستان اور سعودی عرب کی مکمل تباہی کا جو ناقابل تنسیخ حق جتایا ہے وہ اسے مبارک ہو۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو بھی مبارک ہو کیونکہ اس للکار اور چنگھاڑ کا درست تجزیہ وہی کر سکتے ہیں۔

کاش! یہ انہونی، اس دنیا میں ہمارے ہوتے نہ ہوتی، پر ہوگئی تو زندگی کا مزہ جاتا رہا۔ ایرانی سفیر نے کچھ لیپا پوتی تو کی ہے مگر اپنے جرنیلوں کی اسلام دشمن اور برادر کش ژاژ خانی کی مذمت کی اور نہ ہی اس سے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ البتہ وہی عذر دہرایا جو ایسے مواقع پر اکثر پیش کیا جاتا ہے کہ سمجھنے والے دعا کو دغا اور محرم کو مجرم پڑھنے کے مرتکب ہوئے۔ ہم اپنی محبت و اخوت اسلام کے تحت اس غلط توجیہہ کو سچ مان لینا، ضروری جانتے ہیں۔ ہم شخصی حیثیت میں ایرانی بھائیوں کے ہاتھوں مر جائیں مگر ہم ان پر ہاتھ نہ اٹھائیں گے کہ ایسا کرنا اسلام میں حرام ہے، لیکن اگر کوئی ہاتھ ریگ عربستان کے ایک ذرہ کی حرمت پر متعدی ہوا تو اسے اٹھنے سے پہلے کاٹ دیں گے۔ ہمیں تو ان بیوقوف جرنیلوں نے کوئی گنجائش ہی نہیں اور اپنی برادر کشی کے